میڈیا اور سماج

دورِ حاضر ہمارے سماج میں میڈیا
کا اہمیت بہت زیادہ ہے۔ میڈیا ہمارے زندگی کا
بہت بڑا حصّہ بن چکا ہے۔ سبھی انسان چاہے
بچّے، نوجوان، بوڑھے لوگ سبھی میڈیا پر کسی نہ
کسی کام کے لیے آسرا کرتا ہے۔ ہم جانتے ہے کے
اخبار، ٹی۔وی، ریڈیو، سماجک میڈیا جیسی ~~سے~~
فیسبک، واٹس اپ، انسٹاگرام وغیرہ میڈیا ہی ہے
لیکن کیا اس میڈیا ہمارے زندگی میں صرف اچھی باتیں
لاتی ہے؟ بلکل بھی نہیں۔ دنیا کے سبھی چیزوں
کی طرح اس میڈیا کا بھی ~~سے~~ صحیح اور غلط باتیں
ہے۔ میڈیا کے بارے میں زیادہ سچین رہنے کے
لیے ہمیں اسکے بارے میں زیادہ جانکاری لانا
چاہیے۔

میڈیا آج بچّوں کو اپنی پڑھائی کی
مہم میں بہت مدد کرتا ہے۔ بچّوں کو انٹرنیٹ
کے ذریعے سبھی چیزوں کے بارے میں زیادہ
جانکاری ملتا ہے۔ ایسے وہ انہیں اپنے پڑھائی

بہتر کر سکتے ہے۔ انٹرنیٹ سے ہی پڑھائی چلانے
کی سہولت بھی میڈیا میں ہے۔ اتنا کہ اب انٹرنیٹ
کے ذریعے امتحان بھی چلاتا ہے۔ ایسے میڈیا
ہمارے سماج کو تیزی سے آگے آگے بڑھاتے ہے

ہم جانتے ہے کہ ہمارا بھارت ایک
جمہوریت ملک ہے۔ یہاں کے ~~کانون~~ جمہوریت لوگوں
سے، لوگوں کے لیے، لوگوں کی طرف سے ہے۔ اسلیے
ہمارے حاکموں کو جنتا کی سوچ اور خیالات جاننا
بہت ضروری ہے اور لوگوں کو بھی کانون کے بارے
میں جاننا ہے۔ اس کام کے لیے میڈیا پر ہی
سب آسرا کرنا ہے۔ ہم دنیا کے ساری خبر
اخبار، ریڈیو یا ٹی.وی کے ذریعے ~~جانتا~~ سکتا ہے۔ ~~اسی~~
~~برکاو ہماری حاکموں ایسے~~ کبھی کبھی دوسرے
لوگوں سے کچل گئی لوگوں کی آواز حاکموں تک
میڈیا پہونچاتا ہے۔ ہمارے سماج میں چلتی
ناانصافی جیسی آلودگی، جہیز کا نظام، بے
روزگاری وغیرہ کا ہل ڈھونڈنے کے لیے میڈیا
لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ وہ مفلس لوگوں کی بری

بالن کے بارے سبھی لوگوں کو بتاکر انکی مدد کرنا ہے۔ لیکن کیا آج کا میڈیا پوری طرح سے اپنا کام میں سچّے ہے؟

آج کے میڈیا صرف پیسے کے لیے بن گیا ہے۔ وہ ~~اپنے~~ سماجک ~~سمسیا~~ چنوتیاں سے زیادہ اپنے سرکلیشن پر پرواہ کرتا ہے۔ وہ کسی ایک آدمی کے اچھا کے لیے بن گئے ہے۔ وہ سماجک خبروں میں مسالا ڈاکر لوگوں کو پہونچاتے ہے۔ وہ ~~عورت~~ عورت کے ~~حس~~ اوپر ظلم جیسی خبروں پر زیادہ مسالا ڈالکر سماج پر بری اثر پہونچاتا ہے۔ کبھی کبھی وہ لوگوں مایوس کراتے ہے۔ سماجک میڈیا جیسی وارٹساپ، فیسبک پر سچ سے زیادہ جھوٹ پھیلتا ہے۔ ایسا جھوٹ جو ہم ~~وس~~ وشواس کرتا ہے۔ ~~کیا یہ~~ سماجک میڈیا میں لڑکیوں و عورتوں کے خلاف بہت سارے گلت باتیں پھیلتا ہے۔ ایسے کرنے والے یہ نہیں سوچتا ہے کہ انکی یہ حرکت کتنے پرواروں کو برباد کرنے جا رہے ہے۔ ~~کو~~ کیا یہیں ہونا ہے ہمارے میڈیا کے سوچ؟

سماجک میڈیا ایک ایسا جگہ ہے جہاں
بہت دھیان سے نہ رہے تو بہت نقصان اٹھانا پڑتا
ہے۔ خاص کر عورتوں کے لیے۔ فیسبک میں لڑکیوں
کو فسانے کے لیے ہمیشا بھیڑ کی آنکھیں ہے۔
دن بہ دن ہمارے سماج میں ایسے کئی خبریں
آتے ہے۔ کتنی لڑکیاں ایسی چیزوں میں گر کر
خودکشی کرتے ہے۔ کتنے پروار ڈوٹے رہتے ہے۔
اسسے بچانے کیلیے لڑکیوں کو خود کو سنبھلنا ہے
بہت خوش سے میڈیا کا استعمال کرنا ہے۔ زیادہ
لوگ محبت کی چکر میں میڈیا کے ذریعے پڑکر
دھوکھا کھاتے ہے۔ صرف لڑکیاں ہی نہیں لڑکے
بھی میڈیا کے ذریعے نشیلے چیزوں کی استعمال
کرتے ہے۔ خود کو سنبھلنا ہی اسکا حل ہے۔
میڈیا والا صرف اپنا اور اپنا کام کا
پرواہ کرتا ہے۔ اسکے ایک اچھی مثال ہمارے
~~اخلاس~~ تاریخ میں ہی ہے۔ ہم سب کون کارٹر
(Kevin Carter) نامک میڈیا والے کے بارے میں اچھی
طرح واقف ہے۔ انھونے ایک بار کسی چڑیا ایک

Code No : 1

بچّے کو لیکر ارٹے کی تصویر لیا اور میڈیا پر پڑی
دھیان سے ڈالا - لیکن لوگوں اس بچّی بچانے کے
بدلے تصویر لینے کی انکی یہ کڑیا حرکت پر سوال
اٹھایا - آخر وہ دکھ سے خودکشی کر دیا - یہ
واقعہ ہمیشہ میڈیا کے لاپرواہی صاف دکھاتے ہے -
کبھی کبھی وہ امیر لوگوں کے لیے مفلس لوگوں کو
کچلنے کی لیے بھی تیار ہوتا ہے - میڈیا استعمال
کرنے انسانوں کی سوچ ہی اب بدل چکا ہے - کسی
کو سڑک پر چھوڑ پھینکر دیکھو تو بھی لوگ اپنے
موبیل پر رکورڈ کرنے کی کوشش کرتا ہے نہ کہ
اسے بچانا - انسان کی دل سے انسانیت مرچکا
ہے - وہ اب ایک مشین کی طرح ہے -

میڈیا کے دوسرے ایک مسئلہ ہے
بچوں یا نوجوان کی سماجک میڈیا کے زیادہ
استعمال کرنا ہے اب چھوٹے بچے کو بھی موبیل استعمال
کرنا جانتا ہے - اسکے ذرورن زیادہ استعمال
بڑے بڑے بیماریوں کی وجہ ہوتے ہے - آج کے
زیادہ لوگ بھی چشمہ پہنکر ہے - انکے آنکھوں کے
دھم کو یہ موبیل جیسی چیزیں مڑاتا ہے -

لیکن میڈیا کا صحیح استعمال بہت
فایدے مند ہے۔ پرانے زمانے میں ہمارے ہندوستان
کے لوگوں بری سماجی حالاتوں اور انگریزوں سے بچانے
کے لیے میڈیا کا بہت استعمال کیا ہے۔ یہ واقعی
ہی میڈیا کے تاکت بتاتے ہے۔ ~~اب~~ ہم میڈیا ہمارے
زندگی کو اور آسان بنایا ہے۔ اب ہم میڈیا کے ذریعے
چیزیں لا سکتے ہے، بجلی کے بل اور فون بل
دے سکتے ہے۔ ای۔ گورننس (E-governance) کے ذریعے سرکاری
کام بھی جنتا کے لیے آسان بن گیا ہے۔ میڈیا
کے ذریعے کام ڈونرڈ سکتا ہے، پیسا بنا سکتے
ہے۔ ایسے میڈیا کی صحیح استعمال سے سماج
کی سبھی خنوتیوں سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔

میڈیا کا تاکت ہے بہت اونچا
انسان کی سوچ بھی بدل سکتا ہے

یہ شعر کا اہمیت اب بڑتے جا رہے ہے۔
ہمیں پتا ہے کہ میڈیا کے برائیوں سے ہمیں
پوری طرح نہیں روک سکتا۔ لیکن ایک حد
تک ضرور روک سکتا ہے۔ ہمارے سبھی ادیبیں
اور سماجی کارکنوں کو اس بات کے بارے میں
اچھی طرح پتا ہے اور وہ اپنے ادبوں کے ذریعے

Code No : 1

ہم سے یہ پیش کرتے ہے۔ اسلیے ہمیں بھی اپنی سوچ بدلنا ہے۔ میڈیا کو اچھی طرح استعمال کرکے ہمیں ایک مثال بنانا ہے۔ ہم یہ اچھی طرح جانتے ہے کہ میڈیا ترقی کے لیے بہت ضروری ہے۔

ہمیں میڈیا کے اچھے اور برے باتوں کے بارے میں سماج کو سچیت کرنا ہے۔ اسکے لیے پوسٹر و ککشنا دکھ سکتے ہے۔ کسی نے کہا کہ
"میڈیا ہے وہ چیز جو حاکموں کو بھی ڈرا سکتا ہے"
اسلیے ہمیں میڈیا کے نا کن سمجھکر استعمال کرنا ہے۔ یہ صحیح طریقے ہے۔ اسکے لیے ہم سب ایک ساتھ کدم دکھے کیونکی میڈیا ہی جڑکی میں ہمیں سبھی خبروں سے واقف بناتے ہے۔